اختیار کرتے ہوئے انکی چوکھٹ پر حاضری دینے پر آتے ہیں ۔ہماری ساری ہمدردیاں اور دعائیں ان مجاہدین کے ساتھ ہیں ، جو کہ قبلہ اول اور بیت المقدس کی آزادی اللہ اور رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے جہاد کے ذریعہ ممکن سمجھتے ہیں ، نہ کہ مذاکرات کے ڈھونگ سے اللہ سے دعا ہے کہ بیت المقدس فلسطین ، کشمیر ، بوسنیا ، چیچنیا ، افغانستان ، برما اور دوسرے وہ خطے جہاں پر مسلمان مقہور ہیں ان کی مدد فرمائے ۔ اور انکو اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے ۔ (آمین)

****

متنازعہ موضوع پر مزید بحث سے معذرت

ماہنامہ " الحق " نے پاکستان کے پچاس سال مکمل ہونے پر ماہ اگست کا شمارہ خصوصی نمبر کے طور پر شائع کیا تھا ، اور اسمیں مختلف مکاتب فکر سے مقالہ جات اور مضامین طلب کیے تھے ، چنانچہ اسی حوالے سے مختلف مضامین ہمیں موصول ہوئے ، اور ہم نے خاص نمبر میں شائع کئے ۔ اسکے مدح اور ردعمل کے طور پر ہمیں خطوط کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوا اور روزانہ ڈاک میں درجنوں خطوط ہمیں موصول ہوتے رہے اور پاکستان میں ایک خاص قسم کی لابی نے اس نمبر کے خلاف طوفان بدتمیزی برپا کردیا ، بعض اخبارات نے اسکے خلاف تمام اخلاقی ضابطوں کو پامال کرتے ہوئے مضامین وکالم شائع کیے ۔ لیکن انکے بارے میں ہم اپنا حق محفوظ رکھتے ہیں اور ہم اتنی پستی میں بھی نہیں آتے جو ہمارے اخباری اور صحافتی بزرجمہروں نے اختیار کی ہے ۔ ادارہ جناب ابو سلمان شاہجہان پوری اور اسی طرح دیگر حضرات جناب علامہ طالب ہاشمی ومتعدد علماء اور زعماء سے معذرت خواہ ہے کہ انکے تازہ مقالات مزید بدمزگی سے بچنے کیلئے فی الحال شائع نہیں کرسکتا ۔ کیونکہ دونوں جانب ہمارے ہی اکابرین ہیں ۔ لہذا اس موضوع پر ہم فی الحال کچھ شائع کرنے سے معذور ہیں ۔ امید ہے کہ آپ ہمارے ساتھ تعاون فرماتے رہینگے ۔ [redacted]

گذشتہ دنوں مدیر " الحق " حافظ راشد الحق ، جناب مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے مشورہ پر افغانستان ایک ہفتے کے دورے پر کابل تشریف لے گئے ، اور وہاں تحریک طالبان کے زعماء خصوصاً افغانستان کے حکمران اور امیرالمومنین کے معاون خاص جناب ملا محمد ربانی سے ملاقات کی ، اوران سے تفصیلی بات چیت اور انٹرویو کیا ۔ اسی طرح وزیرخارجہ ملا محمد حسن اور وزیر سرحدات جناب مولانا جلال الدین حقانی اور رئیس تشریفات مولانا حفیظ اللہ حقانی اور دیگر وفاقی وزراء وعمائدین اور مجاہدین سے ملاقاتیں کیں ۔ انکے ساتھ وفد میں مولانا یوسف شاہ ، علامہ ریاض رحمان یزدانی ، ڈاکٹر رشید ارشد ، انجنیئر آصف اور ڈاکٹر ظہیر انکے ہمراہ تھے ۔ دورے کے تفصیلات وانٹرویوز انشاء اللہ جمعیت علماء اسلام کے آرگن " ترجمان دین " میں ملاحظہ فرمایں ۔ جو بحمدللہ ازسرنو اپنی اشاعت کا آغاز کرچکا ہے ۔

(ادارہ)